سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ جون ساڑھے سات بجے صبح

کل حضور کو ضعف اور شام کے وقت بے چینی کی تکلیف رہی۔ Bedsore کی تکلیف میں کچھ افاقہ رہا۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے — کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پانچ احباب کو جن میں سے ایک مشرقی افریقہ سے آئے ہوئے مبلغ بھی تھے شرف ملاقات بخشا۔

حضور کل سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کا اجتماع

ضلع گجرات کی مجالس انصار اللہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۹ جون بروز جمعۃ المبارک بمقام گجرات منعقد ہو رہا ہے۔ ضلع گجرات کی مجالس انصار اللہ کے عہدہ داران سے درخواست ہے کہ وہ کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ انصار اجتماع میں شامل ہو کر اس کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں ۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عدیم المثال روحانی انقلاب ظاہر ہوا

یہ کامیابی آپ کی اعلیٰ درجہ کی قوتِ قدسی اور اللہ تعالیٰ سے گہرے تعلق کا نتیجہ تھی

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں دنیا کے لئے نہ تھیں بلکہ آپ کی دعائیں یہ تھیں کہ بت پرستی دور ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی توحید قائم ہو اور یہ انقلاب عظیم میں دیکھ لوں کہ جہاں ہزاروں بت پوجے جاتے ہیں وہاں ایک خدا کی پرستش ہو۔ پھر تم خود ہی سوچو اور مکہ کے اس انقلاب کو دیکھو کہ جہاں بت رکھا ہوا تھا آپ کی زندگی میں ہی سارا مکہ مسلمان ہو گیا اور ان بتوں کے پجاریوں ہی نے ان کو توڑا اور ان کی مذمت کی۔ یہ حیرت انگیز کامیابی، یہ عظیم الشان انقلاب کسی نبی کی زندگی میں نظر نہیں آتا۔ جو ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا یہ کامیابی آپ کی اعلیٰ درجہ کی قوت قدسی اور اللہ تعالیٰ سے شدید تعلقات کا نتیجہ تھی۔ ایک وقت وہ تھا کہ آپ مکہ کی گلیوں میں تنہا پھرا کرتے تھے اور آپ کی کوئی بات نہ سنتا تھا اور پھر ایک وقت وہ تھا کہ جب آپ کے انقطاع کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو یاد دلایا۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ فوج در فوج لوگ اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔" (الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۴ء)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس) کلاس کا داخلہ ۹ جون ۱۹۶۴ء سے شروع ہو کر ۱۵ جون تک جاری رہے گا۔ انٹرویو روزانہ ۱/۲ ۷ بجے صبح سے دس بجے قبل دوپہر تک ہو گا۔ میٹرک میں ۷۰۰ سے اوپر (وظیفہ کی حد تک) نمبر لینے والے طالب علموں کو پوری فیس کی رعایت دی جاتی ہے۔ انٹرویو کے وقت والد یا گارڈین کا ہونا ضروری ہے۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کیا جائے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے طلب فرمائیں ۔

مرزا ناصر احمد ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل

اخبار احمدیہ

— جیسا کہ احباب کو علم ہے محترمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ لاہور میں کچھ عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ اب انہیں نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

— مکرم مولانا چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ مقیم پشاور کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انہیں دل کا شدید دورہ پڑا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

— مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ سوئٹزرلینڈ زیورک سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ ان کی بیگم صاحبہ کا پچھلے دنوں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کو پانے اور اس سے تعلق قائم کرنے کی حقیقی تڑپ اپنے قلوب میں پیدا کرو

صحیح راستہ کو پانا اور پھر اس پر چلنا اللہ تعالیٰ کے فضل پر ہی موقوف ہوتا ہے

سورۂ فاتحہ کی آیت اھدنا الصراط المستقیم کی پُر معارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۱ فروری ۱۹۴۳ء

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا
یوں تو سورۂ فاتحہ خطبہ جمعہ سے پہلے

برکت اور دعا

کے طور پر میں ہمیشہ ہی پڑھتا ہوں لیکن کبھی کبھی اس سے مراد یہ بھی ہوتی ہے کہ خطبہ کا مضمون اس سے تعلق رکھتا ہے اور آج اسی رنگ میں مَیں نے اس کی تلاوت کی ہے۔ آج میں اس کی آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی طرف جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔۔۔۔

ہم روزانہ دعا کرتے ہیں

کہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ اور ایک دفعہ نہیں دو دفعہ نہیں تین دفعہ نہیں۔ روزانہ چالیس پچاس دفعہ یہ دعا کرتے ہیں اور اس دعا میں ہم کئی باتوں کا اقرار کرتے ہیں جو اپنی ذات میں نہایت اہم ہیں مگر تعجب ہے کہ اعمال میں ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ پہلی چیز جس کا اقرار اس میں کرتے ہیں۔ یہ ہے کہ صراط مستقیم دنیا میں موجود ہے کیونکہ اگر موجود نہ ہو۔ تو مانگ کس طرح سکتے ہیں عقلمند انسان وہی چیز مانگتا ہے جس کا اسے یقین ہو کہ دنیا میں موجود ہے جو چیز میسر ہی نہ آسکے۔ کوئی ہوش و حواس رکھنے والا انسان اس کے لئے دعا نہیں کیا کرتا۔ تو یہ دعا کر کے ہم گویا اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ واقعی کوئی ایسی راہ موجود ہے جو انسان کو خدا تعالیٰ تک پہنچا سکتی ہے۔ یہ اقرار معمولی نہیں۔ اگر واقعی دل میں یہ خیال راسخ ہو کہ انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے تو

زندگی کا نقشہ

ہی بالکل بدل جائے۔ جن باتوں کے متعلق انسان کو یقین ہو کہ اسے مل سکتی ہیں۔ ان کے لئے وہ اور ہی رنگ میں جد و جہد کرتا ہے اور وہ باتیں ہر وقت اور تمام کاموں میں اس کے مدنظر رہتی ہیں اور کسی وقت بھی وہ ان کو نہیں بھولتا۔ پس اگر یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ مل سکتا ہے اور اس کے ملنے کے ذرائع کھلے ہیں۔ تو یہ بھی صاف ہے کہ دنیا کی اور کوئی چیز اس کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتی جسے خدا مل جائے اسے بھلا اور کیا چاہیئے۔

دنیا کے سارے عذاب

اس کے لئے ہیچ ہیں۔ دنیا میں لوگ بادشاہوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جانیں تک دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ان کی خوشنودی کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک انسان مارا جائے اور اس کے بعد بادشاہ واہ واہ کہہ بھی دے تو مرنے والے کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ مگر باوجود اس کے بادشاہ سے جو تعلق اور محبت لوگوں میں پائی جاتی ہے اس کی وجہ سے لوگ جانیں دے دیتے ہیں اور خیال کرتے ہیں۔ اگر زندگی میں ہمارا نام بادشاہ تک نہیں پہنچ سکا تو شاید موت کی خبر ہی اسے پہنچ جائے اور وہ خوش ہو جائے۔ اسی خیال کے ماتحت لڑائی میں جاتے ہیں۔ اور گولی یا تلوار سے مر جاتے ہیں آگے ان کا معاملہ خدا سے ہوتا ہے خواہ جہنم میں ڈالے یا جنت میں۔ مگر محض اس لئے کہ ان کا نام بادشاہ تک پہنچ جائے۔ وہ جان دے دیتے ہیں یا پھر یہ خیال ہوتا ہے کہ اگر بچ رہے تو شاید اس جان نثاری کے عوض میں کبھی بادشاہ تک پہنچ جائیں۔ اور اس امید موہوم کی وجہ سے ہی وہ اپنی جان کو خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ بسا اوقات

ایسے لوگ مر جاتے ہیں لیکن ایک سپاہی خواہ وہ کتنے ہی اخلاص سے کیوں نہ جان دے۔ بادشاہ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ کیونکہ بادشاہ کی طاقت میں یہ بات نہیں کہ اگلے جہان میں جا کر اس سے مل سکے اور کچھ دے سکے۔

چونکہ اس آیت سے قبل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ اس لئے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صراط مستقیم میں

خدا تعالیٰ کا راستہ

ہی مانگا جا رہا ہے۔ اگر اوپر مکہ مدینہ کا ذکر ہوتا تو یہ راستہ بھی مکہ مدینہ کا ہی سمجھا جاتا یا اگر لندن یا پیرس یا کسی اور ملک کا ذکر ہوتا تو راستہ بھی وہیں کا ہوتا۔ اور اگر تجارت یا زراعت کا ذکر ہوتا تو ہم کہتے رستہ سے مراد اسی کا راستہ ہے۔ لیکن چونکہ اوپر اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اس لئے لازماً راستہ سے مراد بھی اسی کا راستہ ہے۔ کیونکہ سب سے مقدم یہاں وہی چیز ہے جس کا ذکر پہلے آیا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ پس جب ہم یہ دعا مانگتے ہیں تو گویا اقرار کرتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا راستہ

موجود ہے۔ اب سوچو کہ اس شخص کے مقابلہ میں جو بادشاہ تک پہنچنے کی موہوم امید میں اپنی جان کھو دیتا ہے۔ ہماری کوششیں کتنی بڑی ہونی چاہئیں اگر واقعی دل میں یقین ہے کہ خدا تعالیٰ مل سکتا ہے تو دیکھو تمہارے دل میں اسے ملنے کے لئے کتنی تڑپ ہے جو شخص منہ سے تو یہ اقرار کرتا ہے لیکن اس کے لئے کوشش نہیں کرتا اور ہمیشہ یہی دعا کرتا رہتا ہے کہ میرے مال بچے ہوں۔ جائداد

اور ورثہ کے مقدمہ میں مجھے فتح ہو۔ تجارت چل نکلے۔ بارش پڑے تا کھیتی ہو جائے۔ میرا دشمن زیر ہو جائے اور خدا تعالیٰ سے ملنے کے لئے کوئی خواہش اس کے دل میں پیدا نہیں ہوتی تو صاف پتہ لگ گیا کہ یہ اقرار صرف منہ کا اقرار ہے۔ کیونکہ جن کو یقین ہوتا ہے وہ کوشش بھی ضرور کرتے ہیں اور اسے بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ ایک ضرب المثل ہے نو نقد نہ تیرہ ادھار یعنی ادھار کا چونکہ یقین نہیں ہوتا اس لئے خواہ وہ زیادہ ہی ہو اسے چھوڑ کر تھوڑے نقد کو لینا بہتر ہے۔ پس جس شخص کے دل میں

خدا تعالیٰ کی ملاقات کا یقین

نہ ہو وہ باوجود خیال ہونے کے دنیا کو مقدم کر دے گا۔ کیونکہ یہ اسے نظر آتی ہے۔ جیسے پنجابی میں کہتے ہیں "ایہو جہان مٹھا اگلا کن ڈٹھا" یعنی یہ جہان اور اس کی لذت تو نظر آتی ہے لیکن اگلے جہان پر شبہ ہے اور شبہ پر یقین کو کوئی قربان نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو شخص منہ سے کہتا ہے اھدنا وہ اقرار کرتا ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ پر پورا یقین ہے۔ اور جسے یہ یقین ہو وہ دنیا کی کسی چیز کو اس پر قربان نہیں کرے گا۔ اسے خواہ آگ میں ڈال دیا جائے۔ خواہ بھوکا اور پیاسا رکھا جائے۔ اس کے جسم کو خواہ کتنی بھی تکلیف پہنچائی جائے لیکن اس کی روح لذت سے بھری ہوئی ہوگی کہ میں خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کر رہا ہوں۔ اور اگر کسی وقت وہ اس تکلیف کو بوجھل محسوس کرے تو وہ وہی وقت ہو سکتا ہے جب اسے خدا سے ملنے کا شک پیدا ہو گیا ہوگا۔ کیونکہ اگر یقین ہوگا تو وہ کسی تکلیف کی بھی پرواہ نہیں کرے گا اور یہی کہے گا کیا ہوا اگر مجھے تکلیف

تھا ہیں جبکہ میں خدا سے ملنے والا ہوں۔
غرض جب انسان کے

دل میں یقین

ہو تو اس کا نقطۂ نگاہ بالکل بدل جاتا ہے۔ اس وقت خواہ کتنی مصائب آئیں کچھ پرواہ نہیں ہوتی اور انسان خوشی محسوس کرتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ انسان دعا کرے کہ اس پر تکالیف آئیں بلکہ یہ ہے کہ اگر خدا تعالیٰ تکالیف برداشت کر کے ہی ملتا ہو تو پھر ہمیں راحت سے ان تکالیف کو برداشت کرنا چاہیئے۔ یہ تو ہر شخص کوشش کرتا ہے کہ زندہ رہے اور بادشاہ تک پہنچے لیکن اگر مرنا ہی پڑے تو مر جاتا ہے۔ طالب علموں کو

ہائی سکول میں ایک ریڈر

پڑھائی جاتی ہے جس میں ایک نظم ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ بادشاہ کی خوشنودی کے لئے لوگ کس طرح تکالیف اٹھاتے ہیں۔ فرانسیسی فوج ایک قلعہ پر قبضہ کرنے کے لئے کوشش کر رہی تھی اور نپولین کھڑا دیکھ رہا تھا اور سوچتا تھا کہ اگر ہمیں فتح نہ ہوئی تو کس قدر عظیم الشان نقصان ہوگا۔ اتنے میں ایک سپاہی دوڑتا ہوا آیا اور اسے بشارت دی کہ قلعہ فتح ہو گیا۔ لیکن اسنے خیال نہ کیا اور وہ سوالات پوچھتا رہا۔ اتنے میں اس نے دیکھا کہ سپاہی کے پہلو سے گولی نکل گئی ہے۔ یہ دیکھ کر اس نے کہا۔ دیکھو تمہارے گولی لگی ہے اور خون بہہ رہا ہے۔ سپاہی اس جوش میں تھا کہ بادشاہ تک یہ خبر پہنچا دوں۔ اور محض اس نگاہ کے لئے کہ بادشاہ اس گولی کو دیکھ لے جو اس نے اس کے لئے کھائی ہے۔ زخمی ہونے کی حالت میں دوڑا ہوا گیا تھا۔ ورنہ ایسی حالت میں تو اٹھا بھی نہ جاتا۔ تو انسان اپنی محبوب ہستی کی خوشنودی کے لئے ہر تکلیف کو بخوشی برداشت کر لیتا ہے۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا ہمیں یقین ہے تو ہر اس تکلیف کو جو اس کے راستہ میں پہنچے بخوشی برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

دوسری چیز

جس کا اقرار اس آیت میں ہے یہ ہے کہ اس رستہ پر چلنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہم کہتے۔ اے خدا تیرا بڑا احسان ہے کہ تو نے ہمیں رستہ بتا دیا اب ہم اس پر چلتے ہیں مگر نہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے بلکہ کہتے ہیں کہ تو نے رستہ دکھایا۔ اب اس پر ہمیں لے بھی چل۔ گویا وہی مثل ہوئی کہ لا دوے لدوا دوے اور لادنے والا ساتھ دے۔ یعنی چیز بھی دے اور اسے جانور پر بھی رکھ دے اور ساتھ آدمی بھی دے۔ تا اگر رستہ میں ضرورت پیش آئے تو وہ لا دسکے۔ تو اھدنا میں ہم یہ مانتے ہیں کہ رستہ کا دکھانا اور اس پر

چلانا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ پہلی بات یعنی راستہ دکھانا

انبیاء کا کام

ہے۔ اور اس طرح ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ ماننے کے بعد ہمارے دل میں خواہش پیدا ہونی چاہیئے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارت مل جائے۔ اور اس کا ہم سے ایسا معاملہ ہو۔ کہ اس کے کلام کے ذریعہ سے ہمیں یقین واثق ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہام کے لئے اصرار کرنا ناپسند فرمایا ہے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ الہام اپنی ذات میں ناپسندیدہ چیز ہے۔ شریعت نے

استخارہ کا حکم

دیا ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ اے خدا تو اس کام میں ہماری راہ نمائی کر۔ خواہ وہ تعبیری الہام سے ہو خواہ وحی خفی سے ہو اور خواہ کشفی نظارہ ہو تو ہماری راہ نمائی کر
پس معلوم ہوا کہ صرف نبوت یا ماموریت کی خواہش ناجائز ہے لیکن یہ خواہش کہ خدا تعالیٰ براہ راست راہ نمائی کرے۔ یہ ناجائز نہیں گویا اگر الہام کے لئے کوئی قید نہ لگائی جائے تو یہ جائز ہے۔ پس جب ہم یہ دعا کرتے ہیں تو سوچنا چاہیئے کہ کتنے ہیں جن کے اندر یہ تڑپ ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے براہ راست اور کسی انسانی واسطہ کے بغیر ہمیں ہدایت حاصل ہو۔ جب اپنے اندر اس بات کی خواہش نہ ہو تو خدا تعالیٰ کیوں یہ نعمت دے گا۔ وہ بادشاہ ہے اور صرف خواہش کرنے کے بعد ہی متوجہ ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ سے براہ راست تعلق کے بغیر

ایمان کی تکمیل

نہیں ہو سکتی۔ انبیاء اور ان کے قائم مقاموں سے بھی اسی وقت فیض حاصل ہو سکتا ہے۔ جب ان سے براہ راست ذاتی تعلق پیدا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تاکید فرمایا کرتے تھے۔ کہ بار بار ملتے رہنا چاہیئے اور میں بھی یہ نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ اگرچہ دل ڈرتا بھی ہے۔ کیونکہ جماعت خدا کے فضل سے اتنی بڑی ہو گئی ہے کہ ہر ایک سے ذاتی طور پر واقفیت رکھنا آسان نہیں مگر یہ صحیح ہے کہ جب تک تعلق نہ ہو۔ اور تعلق بھی متعلم ہونے کا نہ ہو۔ یہ نہیں کہ آئے بیٹھے اور باتیں کیں اور سب کچھ وہیں جھاڑ کر چلے گئے۔ چکنے گھڑے کی طرح نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ یہ نیت ہو کہ شاگرد کی طرح حاصل کرنا اور پھر اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔

اور یاد رکھنا چاہیئے کہ فائدہ عمل کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ ساری باتوں پر عمل کرنا مشکل ہے۔ لیکن کم از کم نیت یہ ضرور ہونی چاہیئے کہ فائدہ اٹھانا ہے تو براہ راست تعلق کے بغیر

فیضان حقیقی حاصل

نہیں ہو سکتا۔ اور اگر یہ تڑپ موجود نہیں تو بتاؤ اس دعا کا فائدہ کیا ہوا۔ اور دوسری چیز جو اس میں بتائی گئی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ عمل کی طاقت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ اھد کے معنے دکھانا بھی ہیں اور چلانا بھی۔ گویا ہر عمل کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جائے گی۔ اسے تانی ضروری ہوگی۔ اور جوش میں کام نہیں کیا جائے گا۔ اور دنیا میں بہت سی خرابیاں اندھا دھند کام کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر انسان کام سے پہلے سوچ لے اور کوشش کرے کہ اللہ تعالیٰ خود دیکھ کر اسے لے چلے تو وہ ضرور آہستگی سے چلے گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قدم قدم پر

وحی الٰہی کا انتظار

کیا کرتے تھے۔ اور گو مومن سے بھی یہی امید کی جاتی ہے کہ ہر بات میں خدا تعالیٰ سے ہدایت اور نور حاصل کرے۔ لیکن یہ نہیں تو کم از کم اتنا تو غور کرے کہ یہ کام جو میں کرنے لگا ہوں منشاء الٰہی اور احکام رسالت کے مطابق ہے یا نہیں۔ اور جب انسان غور کرنے کا عادی ہو جائے۔ تو میں

تجربہ کی بناء پر

کہہ سکتا ہوں کہ اس طرح وہ پیش آنے والے نصف سے زیادہ فتنوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ لیکن جو لوگ سوچتے نہیں اور غور نہیں کرتے بلکہ جو جی میں آئے کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ ان کی اس دعا کا کہ اھدنا کہ اے خدا ہمیں خود چلا کچھ مقصد نہیں ہو سکتا۔

تیسری چیز

جو اس آیت سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اھد کے معنی چلانے چل کے بھی ہوتے ہیں۔ جس کا یہ مطلب ہوا کہ اسے پڑھنے والا اقرار کرتا ہے۔ کہ باوجود خدا تعالیٰ کے چلانے کے پھر بھی رستہ میں کئی روکیں ہو سکتی ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ خدا خود چلاتا جائے ورنہ شیطان اس کے رستہ میں آ کر روک پیدا کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس وقت خدا بندے میں سے ہو کر آرہا ہوتا ہے اور شیطان خدا تعالیٰ سے اس وقت بھاگتا ہے۔ جب وہ اپنے جلال میں ظاہر ہو۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے شکاری شکار کے سامنے ظاہر ہو جائے تو شکار بھاگ جائے گا۔ لیکن اگر وہ کسی بیل یا کسی اور چیز کی اوٹ میں چلے تو شکار نہیں بھاگتا۔ اسی طرح جب خدا بندے میں سے

ہو کر اسے چلا رہا ہوتا ہے۔ اس وقت شیطان رستہ میں کھڑا ہو سکتا ہے۔ لیکن جب خدا تعالیٰ اپنے جلال میں نمایاں ہو کر ظاہر ہوتا ہے اس وقت نہیں ٹھہر سکتا۔ اس لحاظ سے ضروری ہے جو انسان کوئی نیک کام کرے وہ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد یہ بھی سوچ لے کہ اس میں کوئی غلطی تو پیدا نہیں ہو گئی۔ میں نے

بہتر سے بہتر سکیم

جاری کر کے دیکھا ہے۔ اگر دو تین سال تک اس پر غور نہ کیا جائے۔ اس کی نگرانی نہ کی جائے تو کئی نقائص پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب دیکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے بعض ہدایات پر عمل نہیں ہو رہا ہوتا۔ بعض ہدایات وقتی ہوتی ہیں ان کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس لئے ان کا چھوڑ دینا ضروری ہوتا ہے۔ بعض نقائص جو پہلے ذہن میں نہ تھے بعد میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر

بار بار نگرانی

نہ کی جائے تو نیک کاموں میں بھی کئی نقائص پیدا ہو جاتے ہیں۔
پس یہ دعا کرنی چاہیئے کہ خدایا نگرانی بھی کیجیو کہ ہم ٹھیک چلتے ہیں یا نہیں۔ کہ تبھی اب آپ لوگ سوچیں کبھی اللہ تعالیٰ سے نگرانی کے لئے عرض بھی کی ہے۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں۔ ہم نیک کام کر رہے ہیں۔ ہمیں کسی کی کیا پرواہ ہے۔ لیکن یہ بات غلط ہے پرواہ ہونی چاہیئے۔ ہر انسان کو دوسرے کی پرواہ ہوتی ہے۔ گو یہ علیحدہ بات ہے کہ کسی کی احتیاج

اپنے فائدہ کیلئے

اور کسی کی دوسروں کے فائدہ کے لئے ہوتی ہے۔ مگر احتیاج ہوتی سب کو ہے۔ انبیاء کو شریعت نافذ کرنے کے لئے اتباع کی احتیاج ہوتی ہے غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا سب محتاج ہیں۔ پس اھد کہنے والے کو یہ تین باتیں ماننی پڑتی ہیں۔ اس سے آگے جب وہ اھدنا کہتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ نہ صرف مجھے یہ باتیں عطا کر بلکہ

میرے ساتھیوں کو بھی دے

لیکن اگر ہم اس ہدایت کو جو پہلے ہی ہمارے پاس ہے اور جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دے رکھی ہے اپنے شہر والوں محلہ والوں دوستوں اور رشتہ داروں کو نہیں پہنچاتے اور انہیں اس سے مستفیض نہیں کرتے۔ تو پھر کس منہ سے خدا تعالیٰ سے ان کے لئے ہدایت طلب کر سکتے ہیں۔ ایک شخص کے بیوی بچے بھوکے مر رہے ہوں اور وہ بادشاہ یا کسی امیر سے ان کے کھانے کے لئے سوال کرے۔ اور جو کچھ وہ

دے۔ اسے لے جا کر طاق میں رکھ چھوڑے اور بچوں کو نہ دے۔ تو اگلے دن اور کے لئے وہ کس طرح سوال کر سکتا ہے۔ اور دینے والا کیوں اسے کچھ دیگا اسی طرح اللہ تعالیٰ نے جو ہدایت ہمیں دی ہے۔ اگر وہ دوسروں کو ہم نے پہنچا دی ہے تو ہمارا حق ہے کہ اور بھی مانگیں۔ لیکن اگر پہلی ہی نہیں پہنچا سکے تو ہماری یہ دعا کبھی قبول نہیں ہو سکتی۔

آپ لوگ سوچیں

آپ میں سے کتنے ہیں۔ جو اس ہدایت کو دوسروں تک پہنچا رہے ہیں کم از کم نصف ایسے ہوں گے۔ جن کو دوسروں کی فکر نہیں اور پھر کئی تو ایسے بھی ہیں جنہیں اپنی بھی فکر نہیں۔ اگر سالہا سال گذر جاتے ہیں اور ان کے ذریعہ ایک شخص بھی احمدی نہیں ہوتا۔ تو پھر کس طرح کہا جا سکتا ہے کہ وہ مزید ہدایت دوسروں کے لئے طلب کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ اگر ہم پیچھے پڑ جائیں تو کامیابی نہ ہو۔ جس چیز کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکیلے کامیاب ہو گئے اور ایسے وقت میں کامیاب ہوئے جب تمام دنیا جان کی دشمن ہو رہی تھی۔ اور کوئی جماعت بھی ایسی نہ تھی۔ جس کا دوسروں پر کچھ اثر ہو سکے۔ تو آج اگر کوشش کی جائے تو کیوں کامیابی نہ ہو۔ پس یہ ناممکن ہے۔ کہ ہم ہدایت کے لئے اٹھیں اور کامیاب نہ ہوں۔ ممکن ہے بعض لوگ کہدیں۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بعض انبیاء ایسے گذرے ہیں جن پر صرف

ایک ہی ایمان لانے والا

تھا۔ لیکن انہیں یہ بھی تو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ممکن ہے۔ وہ انبیاء ایک ہی خاندان کی طرف مبعوث کئے گئے ہوں۔ اس خاندان کے دس افراد ہوں۔ جن میں سے ایک ایمان لے آیا ہو۔ یا وہ کسی خاص گاؤں کی طرف ہوں۔ جس کی آبادی صرف ہزار افراد کی ہو۔ اور ان میں سے دس ماننے والے ہوں۔ یہ ضروری نہیں کہ جن انبیاء کو ایک شخص نے مانا۔ وہ کروڑوں کی طرف مبعوث ہوئے ہوں۔ وہ ایک خاندان کی طرف مبعوث ہوں گے۔ اور اگر ان میں سے ایک نے بھی مان لیا۔ تو انہوں نے دین قائم کر دیا۔ مومن بھی انبیاء کے اتباع ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں بھی چاہیئے کہ پوری کوشش سے دین کو قائم کرنے کی کوشش کریں۔

ہدایت جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آجاتی ہے۔ تو

اللہ تعالیٰ کا منشاء

ہوتا ہے کہ وہ پھیلے۔ اس لئے اسے پھیلانیوالوں کی تائید کے لئے فرشتے کھڑے ہوتے ہیں۔ ......

احمدیت کی صداقت

اب اس قدر واضح اور نمایاں ہو چکی ہے۔ اور اس کی تائید میں اس قدر نشانات ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہ ممکن نہیں کوئی معقول آدمی اس کا انکار کر سکے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ اندھا دھند پیچھے پڑ جائیں۔ اور ۴

۴ اگر ہمارے دوست اس طرح کریں۔ تو چند ماہ میں ہی دنیا کی کایا پلٹ سکتی ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر آدمی جو احمدیت میں داخل ہوتا ہے وہ بمنزلہ ایک اینٹ کے ہے۔ جو اس فصیل میں لگتی ہے۔ جو اسلام کی حفاظت کیلئے خدا تعالیٰ نے بنائی ہے۔ اور یہ فصیل احمدیت ہے۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اسے زیادہ سے زیادہ اونچا کرنے کی کوشش کرے تا دشمن کود کر اندر نہ آسکیں۔

اس آیت میں بہت سے سبق ہیں۔ جن میں سے میں نے چند ایک بیان کئے ہیں۔ اور چونکہ اس سورۃ کے معانی مجھے بذریعہ الہام بتائے گئے ہیں اس لئے اس پر جتنا بولوں بول سکتا ہوں۔ اب اس کے علاوہ ایک نیا علم مجھے دیا گیا ہے اور وہ ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ہے یہ بھی بتا کر اسی طرح بھلا دیا گیا۔ .... جس طرح سورۃ فاتحہ کے معارف بتا کر بھلا دیئے گئے تھے تا جب ضرورت پیش آئے نئے معارف بیان کر سکوں۔ مگر اس وقت میں نے بعض باتیں بیان کر دی ہیں۔ ان پر غور کرو اور عمل کرو۔ کیونکہ اگر انسان عمل نہ کرے تو دل پر زنگ لگ جاتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہماری جماعت کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور پھر عمل کے نتیجہ میں جو وعدے اس نے کئے ہیں۔ وہ ان کیلئے پورے ہوں۔ آمین۔

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلّغین کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی

۱۱۱۷ افراد کا قبولِ اسلام ۔ سالانہ کانفرنس میں پانچ ہزار احمدی نمائندگان کی شرکت
ایک نئی مسجد کا افتتاح ۔ وزیر اعظم سنگاپور کو تبلیغ ۔ مختلف علاقوں میں احمدیہ مدارس

مکرم مولوی عبد الحمید صاحب انچارج اکرا مشن۔ بتوسط وکالتِ تبشیر۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ (یکم جنوری تا ۳۱۔ مارچ ۶۶ء) میں مبلغین تبلیغ اسلام اور تعلیم و تربیت کے کام میں حتی الامکان مصروف رہے انکی مساعی کی مختصر رپورٹ پیش خدمت کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور اس علاقہ کو جلد نورِ اسلام سے منور کر دے۔ آمین۔

غانا میں محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج غانا مشن کے علاوہ جو لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں مقیم ہیں تین پاکستانی ریجنل مبلغین اور ایک افریقن ریجنل مبلغ ہیں۔ ذیل میں جملہ مبلغین کی مساعی کی رپورٹ اختصاراً عرض ہے :-

لوکل مرکز سالٹ پانڈ

محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں :-

بطور امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا و مبلغ انچارج نیز جنرل مینیجر تعلیم الاسلام احمدیہ سکولز خاکسار کا کام عموماً دفتری خط و کتابت اور انتظامی امور کی سر انجام دہی ہوتا ہے نیز خاکسار سنٹرل اور مالیٹرن ریجن میں ریجنل مبلغ کے فرائض بھی ادا کرتا ہے۔ مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

سالانہ کانفرنس۔ جنوری کے پہلے ہفتہ میں جماعت ہائے احمدیہ غانا کی سالانہ کانفرنس لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں ہوئی۔ ملک کے تمام اطراف سے پانچ ہزار نمائندگان نے شرکت کی۔ خاکسار نے افتتاحی تقریر میں جماعتوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ خطبہ جمعہ میں مالی قربانی اور اختتامی تقریر کانفرنس میں بیان کردہ تبلیغی و تربیتی تقاریر سے متمتع ہونے کی تلقین کی۔ بعد نماز فجر قرآن کریم سیکھنے اور اسکی باقاعدہ تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی میں جماعت نے گذشتہ سالوں کا ریکارڈ توڑ کر ۲۹۱۶/- پونڈ کی رقم خدمت اسلام کیلئے پیش کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک وجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ یہ مالی قربانی عام چندہ جات زکوٰۃ وغیرہ کے علاوہ ہے جو جماعتیں دوران سال میں ادا کرتی ہیں۔ سالانہ کانفرنس سے پہلے اس کا اعلان ریڈیو اور پریس کے ذریعہ کیا گیا۔ پھر کانفرنس کی رپورٹ بھی نشر ہوئی۔ خاکسار کی افتتاحی تقریر میں سے جماعت احمدیہ کے قیام کے مقصد کے دس بارہ فقرات ریڈیو نیوز ریل میں خاکسار کی آواز میں نشر کئے گئے۔

وزیر اعظم سنگاپور کی قیادت میں ملیشیا کا ایک وفد غانا آیا۔ جس کا استقبال ایئرپورٹ پر کیا گیا۔ جماعت کے ایک وفد نے جو خاکسار۔ مسٹر محمد آرتھر پریذیڈنٹ۔ مسٹر ممتاز بیگ جنرل سیکرٹری۔ مولوی عبد الحمید صاحب۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب اور مکرم محمد علی صاحب پر مشتمل تھا سٹیٹ ہاؤس میں وزیر اعظم کو ایڈریس پیش کیا۔ نیز خاکسار نے اس موقعہ پر انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ لائف آف محمدؐ۔ اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام وزیر اعظم کو پیش کئے جو انہوں نے بخوشی قبول کئے۔

نئی مسجد کا افتتاح۔ سنٹرل ریجن میں

GOMIA-EVHIAM کے مقام پر جماعت نے ایک نئی مسجد ۳۰۵۳/- پونڈ کی لاگت سے تعمیر کی۔ اس کے افتتاح کی تقریب پر تمام ریجن سے جماعتیں شامل ہوئیں۔ نیز سینکڑوں غیر مسلم جن میں علاقہ کے چیفس اور ڈسٹرکٹ کمشنر بھی شامل تھے تشریف لائے۔ خاکسار نے تقریر کی اور مسجد کا افتتاح کیا۔ اس پر حاضرین نے مبلغ ۴۶۸/- پونڈ مسجد کے لئے پیش کئے۔

رمضان اور عید الفطر۔ رمضان المبارک کے احکامات اخبار گائیڈنس میں شائع کرکے جماعتوں کو بھجوائے گئے۔ تراویح کی نماز باقاعدگی سے احباب ادا کرتے رہے۔ اور درس و تدریس میں شامل ہونے کے علاوہ باقاعدہ روزے رکھتے رہے۔ عید الفطر کیلئے جماعتوں کو سرکلر بھجوایا گیا خاکسار نے EKRAWFN جماعت میں عید کی نماز پڑھائی اور خطبہ میں اسلامی طریق پر عید مبارک کو باقاعدہ رواج دینے کی طرف توجہ دلائی۔

یوم مصلح موعود۔ ۲۰ر فروری کو یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں مرکزی مسجد میں جلسہ کیا گیا جس میں خاکسار نے پیشگوئی کی وضاحت کی۔ خاکسار کے علاوہ مکرم ممتاز بیگ صاحب اور مکرم محمد لطیف صاحب نے بھی تقاریر کیں۔ اخبار گائیڈنس کے فروری کے پرچہ میں پیشگوئی مصلح موعود کو تفصیلی طور پر شائع کیا گیا اور جلسہ کے متعلق جماعتوں کو سرکلر کیا گیا۔ چنانچہ مختلف جماعتوں نے اپنے اپنے مرکز میں یہ جلسے منعقد کئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی میں جماعت نے گزشتہ سالوں کا ریکارڈ توڑ کر ۲۹۱۶/- پونڈ کی رقم خدمتِ اسلام کے لئے پیش کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک وجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ یہ مالی قربانی عام چندہ جات زکوٰۃ وغیرہ کے علاوہ ہے جو جماعتیں دورانِ سال میں ادا کرتی ہیں۔ سالانہ کانفرنس سے پہلے اس کا اعلان ریڈیو اور پریس کے ذریعہ کیا تھا۔ پھر کانفرنس کی رپورٹ بھی نشر ہوئی۔ خاکسار کی افتتاحی تقریر میں سے جماعت احمدیہ کے قیام کے مقصد کے دس بارہ فقرات ریڈیو نیوز ریل میں خاکسار کی آواز میں ہی نشر کئے گئے۔

یوم مسیح موعود۔ ۲۳ر مارچ کو یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں اخبار گائیڈنس میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ پر مضمون شائع کرکے جماعتوں کو بھیجا گیا۔ نیز جلسے منعقد کرنے کیلئے جماعتوں کو سرکلر کیا گیا۔

یوم آزادی۔ ۶ر مارچ کو غانا میں یوم آزادی تھا۔ اس دن کے پیش نظر اخبار گائیڈنس میں ایڈیٹوریل لکھکر جہاں اہالیان غانا کو ملک کی تعمیر و ترقی کی طرف توجہ دلائی وہاں گناہ سے آزاد ہو کر حقیقی آزادی کے حصول کیلئے کوشش کرنے کی تلقین کی۔ نیز نماز فجر کے بعد جماعت کو حکومت کے وفادار رہنے کی تلقین کرنے کے علاوہ ملک کی بہبودی اور صدر حکومت کیلئے دعا کی گئی۔ یوم آزادی کی تمام تقریبات سرکاری منعقدہ سالٹ پانڈ میں شرکت کی اور معززین سے ملاقات کی۔

جلسہ دربارہ پیشگوئی لیکھرام۔ پیشگوئی متعلقہ لیکھرام کو اخبار گائیڈنس کے مارچ کے پرچہ میں شائع کیا گیا اور اسلام کی برتری اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو واضح کیا گیا۔ نیز ۶ر مارچ کی شام کو مرکزی مسجد میں جلسہ کیا گیا اور پیشگوئی کو تفصیلی طور پر بیان کیا گیا۔

یوم پاکستان۔ کی تقریب پر ہائی کمشنر صاحب پاکستان مقیم غانا کی دعوت پر اکرا گیا۔ جہاں معززین سے ملاقات کرنے اور جماعت کو متعارف کرانے کا موقعہ ملا۔

وفد۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم خواجہ شہاب الدین صاحب کی سرکردگی میں وفد غانا آیا۔ لیڈر وفد اور دیگر ممبران سے مل کر جماعت کی اسلامی خدمات کو بیان کیا۔

تقسیم لٹریچر۔ مرکز سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز۔ لنڈن سے مسلم ہیرلڈ اور اخبار گائیڈنس کے پرچے لائبریریوں کے علاوہ مختلف طبقوں کے زیر تبلیغ معززین کو باقاعدہ ارسال کئے جاتے ہیں۔

اخبار گائیڈنس۔ یہ اخبار جو ملک میں واحد مسلم انگریزی اخبار ہے۔ لوکل مرکز سالٹ پانڈ سے خاکسار کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ضروری خبروں کے علاوہ اسلام کی حقانیت اور سلسلہ کی صداقت پر کئی نہایت ٹھوس اور علمی مضامین شائع کئے گئے اور ایڈیٹوریل لکھے گئے۔

نیو اشانٹس ٹائمز۔ اس ہفتہ وار اخبار میں خاکسار کا مضمون "Let us check social evils" ۲۵ر جنوری کے پرچہ میں شائع ہوا۔ جس میں بدیوں کے دور کرنے کیلئے اسلامی تعلیم کو بیان کیا گیا۔

AVIKUNA ۔ میں ایک احمدی مبلغ کے بچہ کے عقیقہ پر کمیونٹی سنٹر میں جلسہ ہوا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اولاد کے سلسلہ میں اسلامی تعلیم کی برتری ثابت کی

KINEIKUREN میں ایک احمدی نرکٹ مبلغ کے والد صاحب کی وفات پر احمدی احباب کے علاوہ بکثرت کے قریب عیسائی دشمن کین جمع ہوگئے خاکسار نے بھی اس موقعہ پر اسلامی تعلیم کی برتری کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ نجات صرف اسلام میں ہے

ملاقاتیں۔

خاکسار غانا یونیورسٹی لیگون میں افریقن سٹڈیز کے شعبہ کے ڈائریکٹر اور ایک پروفیسر سے ملا۔ اور اسلام اور جماعت کے متعلق گفتگو کی۔

یونیورسٹی میں اسلامی دینیات کے انچارج ڈاکٹر کمانی صاحب سے بھی ملاقات کی

سالٹ پانڈ کے ہندو میڈیکل آفیسران کی بیگم صاحبہ اور ایک افریقن ایجوکیشن آفیسر کی موجودگی میں اسلام کی تمام انبیاء پر ایمان لانے کی صلح کن تعلیم کو پیش کیا۔ سالٹ پانڈ کے ایک پوسٹل کلرک سے مسیح کی صلیبی موت اور الوہیت مسیح کے بارہ میں تفصیلی گفتگو کی۔

تعلیم و تربیت

سالٹ پانڈ کی مرکزی مسجد میں قرآن کریم بخاری شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عموماً باقاعدگی سے درس ہوا دوران سفر میں جن جماعتوں کا دورہ کیا ان کو خطبات جمعہ کے ذریعہ تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی بقیہ خطبات سالٹ پانڈ میں دیئے رمضان المبارک میں تراویح کے بعد عموماً تربیتی مسائل بیان کئے گئے

سکول

غانا میں احمدیہ ایجوکیشن یونٹ واحد مسلم تعلیمی یونٹ ہے جو وزارت تعلیم کا منظور کردہ ہے احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے علاوہ ملک میں ہمارے پندرہ پرائمری مڈل سکول ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں طلباء کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے مانوس کرانے کے لئے حضور کا فوٹو تمام سکولوں میں رکھوایا گیا۔ تمام تعلیمی یونٹوں کے جنرل مینجرز کی کانفرنس میں اپنی یونٹ کے جنرل مینجر کی حیثیت سے شریک ہوا۔ احمدی سیکنڈری سکول کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ بلوائی اور اس میں میٹنگ کی صدارت کی بالاخر اپنے لئے۔ مبلغین سلسلہ اور جماعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اشانٹی ریجن

مولوی عبدالمالک خاں صاحب اشانٹی ریجن کے انچارج ہیں وہ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں

"اشانٹی کا علاقہ ملک کا سب سے زیادہ زرخیز اور معدنیات سے پر علاقہ ہے ہماری جماعت خدا کے فضل سے اس علاقہ میں مختلف مقامات میں قائم ہے، اشانٹی ریجن کو جماعتی نظام کے تحت ۶ سرکٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے ہر سرکٹ میں ایک رئیس اور ایک مشنری ہے ان کے علاوہ ہر جماعت میں لوکل رئیس اور امام موجود ہیں ریجنل مبلغ کی مدد کے لئے اور ایک مشورہ کے لئے ایک ریجنل کمیٹی ہے جس کا ایک چیئرمین اور سات ممبران ہیں کماسی میں ریجنل مبلغ کا دفتر ہے جس میں ایک سیکرٹری کام کرتا ہے

سالانہ کانفرنس۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے اس سال سالانہ کانفرنس سالٹ پانڈ میں اشانٹی ریجن کی حاضری گزشتہ تمام سالوں سے زیادہ تھی اس موقعہ پر جماعتیں جو چندہ اعانت مرکز کے لئے پیش کرتی ہیں اس میں اشانٹی ریجن کی جانب سے ۲۵۰ پونڈ پیش کئے گئے۔ اور جماعت نے بحیثیت مجموعی دوسری پوزیشن حاصل کی محترم امیر صاحب نے مالی قربانی کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اشانٹی ریجن گو مالی لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے لیکن تبلیغی اور بیعتوں کے لحاظ سے اول نمبر پر ہے

مبلغ کلاس

عرصہ زیر رپورٹ میں آٹھ نئے مبلغ جن کو ۲ سال پڑھانے کی توفیق خدا تعالےٰ نے عطا فرمائی کامیاب ہو کر نکلے جن کا تقرر بحیثیت مبلغ مختلف علاقوں میں کیا گیا ان کے اعزاز میں کماسی میں ایک پارٹی دی گئی جس میں خاکسار نے نئے مبلغین کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تقریباً ۲½ ہزار میل کا سفر طے کر کے مختلف مقامات کا مختلف اغراض و مقاصد کے ماتحت دورہ کیا گیا۔

نئی جماعت کا قیام

علاقہ اڈانسی میں بکروکری مقام پر خدا تعالےٰ نے ایک نئی جماعت قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس مقام پر احمدیہ سیکنڈری سکول کی ٹیم وہاں کے ایک اسکول سے میچ کھیلنے گئی اور کامیابی حاصل کی جس کی وجہ سے وہاں احمدیت کا چرچا ہوا لوکل مبلغ نے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں جلسہ منعقد کیا جس کے نتیجہ میں سات افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ ہو گئے

الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ماہ صیام و عید الفطر کی خصوصی تقریب۔

رمضان المبارک میں درس قرآن مجید جاری رہا اور خطبات کے ذریعہ احکام اور برکات رمضان سے جماعت کو آگاہ کیا گیا۔ نماز عید پرائمری سکول کی فٹ بال گراؤنڈ میں ادا کی گئی جس میں احباب بکثرت شریک ہوئے شام کو ۵ بجے پرائمری سکول کے ہال میں عید ملن پارٹی منعقد کی گئی۔ جس میں کئی غیر مسلم دوست بھی شامل ہوئے یہ تقریب بفضل تعالےٰ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام پائی اور احباب میں اخوت بڑھانے کا موجب ہوئی اس موقعہ پر ایک تقریر بھی ہوئی اور احمدی بچوں نے نعتیہ اشعار پڑھ کر احباب کو محظوظ کیا۔ اس تقریب کے کامیاب بنانے میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے پاکستانی اساتذہ نے نہ صرف مالی لحاظ سے بلکہ عملی طور پر پوری مدد کی مستورات میں بیگم مسعود احمد صاحب اور صادق جانسن صاحب کی اہلیہ نے انتظام کیا

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ملاقاتیں

کماسی سے ۹۰ میل کے فاصلہ پر بونو ضلع کا صدر مقام ہے وہاں کے ڈی۔سی کی خواہش پر خاکسار وہاں گیا انھوں نے عید کے سلسلہ میں نیز چند اور سوالات خصوصاً حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے سفر کشمیر کے بارہ میں کئے جن کی وجہ سے عیسائیوں میں تبلیغ کا موقعہ ملا۔ وہاں کے غیر احمدی امام کی خواہش پر خاکسار نے ایک جمعہ وہاں ادا کیا۔ بعد نماز لوگوں نے خوب سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے غیر احمدی احباب نے وہاں مدرسہ قائم کرنے کی خواہش ظاہر کی، افراد نے بیعت کی فالحمدللہ۔

وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ

وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ مع چند وزراء جن میں ایک مسلمان وزیر بھی تھا کماسی میں تشریف لائے۔ ایئرپورٹ پر اور پھر پارٹی میں ان سے ملاقات کا موقع ملا مسلمان وزیر نے احمدیہ سیکنڈری سکول دیکھنے کی خواہش ظاہر کی چنانچہ مسٹر صادق جانسن اور مسعود احمد صاحب ان کو اسکول لے کر آئے جہاں جماعت کی طرف سے ان کو قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ اور بعض کتب پیش کی گئیں۔

نیا پرائمری سکول

اگو گو میں چند سال ہوئے جماعت نے ایک شیڈ بنا کر پرائمری سکول جاری کر رکھا تھا عمارت کی خستگی کے باعث لوکل کونسل نے اسے گرانے کا فیصلہ کیا۔ خاکسار نے افسران بالا سے مل کر کوشش کی اور الحمد للہ کہ لوکل کونسل نے اپنے فیصلہ کو یہ شکل دے دی کہ سکول کو اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک اس کی دوسری عمارت نہ بن جائے نیز کونسل نے نئی عمارت بنا کر دینے کا وعدہ کیا یہ عمارت تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور ستمبر ۶۲ء میں انشاءاللہ تعالےٰ سکول کا اس عمارت میں منتقل ہو جانے کا قوی امکان ہو گیا ہے۔

یوم مصلح موعود

کماسی میں جمعہ کے دن یہ تقریب منائی گئی اور پیشگوئی کو بالوضاحت پیش کیا گیا نیز اتوار کے دن کنجیا کے مقام پر جلسہ کر کے پیشگوئی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی۔

تربیت

جماعت کی تربیت کے سلسلہ میں ریجن کے مختلف سرکٹوں میں تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے جن میں خاکسار نے مختلف مسائل کو بیان کیا نیز ایک مبلغ اسی غرض کے لئے مقرر کیا گیا کہ وہ مختلف سرکٹوں میں احمدی بچوں اور بچیوں کو نماز اور قاعدہ پڑھا دے اس پروگرام کے ماتحت تقریباً ۷۰ بچے نماز سیکھ چکے ہیں اور یسرنا القرآن ختم کر رہے ہیں جو لوکل مبلغ اپنے سرکٹ میں سب سے زیادہ بچوں کو نماز سکھلائے اس کے لئے ریجنل کمیٹی کی جانب سے انعام مقرر کیا گیا ہے۔ دو مقامات پر جلسے بھی منعقد ہوئے۔

احمدیہ سیکنڈری سکول

احمدیہ سیکنڈری سکول ملک کے اعلےٰ سکولوں میں شمار ہوتا ہے اس دفعہ انٹر کالج گورنمنٹ کالج میں اتھلیٹکس چیمپئن جاری رکھا ریکارڈ قائم کئے اور بحیثیت مجموعی ملک میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے پریذیڈنٹ کپ حاصل کیا محترم امیر صاحب کے فیصلہ کے مطابق تمام اسکولوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو آویزاں کیا گیا ہے

(باقی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

(۱۸/۳/۶۴ تا ۲۳/۳/۶۴)

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۰۱۔ احباب جماعت احمدیہ لائل پور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب	۲۳۔۰۰
۲۰۲۔ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بیگم سید انتظار حسین صاحب کراچی	۲۵۔۰۰
۲۰۳۔ محترمہ بیگم ملک نذیر احمد صاحب ″	۲۰۔۰۰
۲۰۴۔ محترمہ بیگم حبیب اللہ صاحب ″	۱۵۰۔۰۰
۲۰۵۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب	۱۱۔۰۰
۲۰۶۔ مکرم بابو رحمت علی صاحب گمبٹ ضلع خیرپور میرس	۳۰۔۰۰
۲۰۷۔ محترمہ نعیمہ صاحبہ بذریعہ مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۱۰۔۰۰
۲۰۸۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ گوئیکی ضلع گجرات	۱۰۔۰۰
۲۰۹۔ احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاء الدین بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	۴۴۔۰۰
۲۱۰۔ ″ ″ ″ وزیر آباد بذریعہ مکرم حکیم شمیم حسین صاحب	۱۰۔۰۰
۲۱۱۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب کرونڈی ضلع خیرپور (سندھ)	۱۰۔۰۰
۲۱۲۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم چوہدری محمد خان صاحب	۱۶۔۰۰
۲۱۳۔ ″ ″ ″ ماموں کانجن ضلع لائلپور بذریعہ مکرم مشتاق احمد صاحب	۱۰۔۰۰
۲۱۴۔ ″ ″ ″ ہرموئیانگ ضلع گجرات بذریعہ مکرم محمد سعید صاحب	۱۰۔۰۰
۲۱۵۔ مکرم منیر احمد صاحب کوٹ کا (سندھ)	۲۰۔۰۰
۲۱۶۔ مکرم حکیم محمد شفیع صاحب ڈھوکے ضلع گوجرانوالہ	۱۰۔۰۰
۲۱۷۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد سعید صاحب شیخوپورہ	۲۷۔۰۰
۲۱۸۔ احباب جماعت احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب	۲۱۔۵۰
۲۱۹۔ محترمہ مبارکہ صاحبہ صدر بازار لاہور	۱۰۔۰۰
۲۲۰۔ مکرم ملک غلام قادر صاحب دار الرحمت غربی ربوہ	۱۵۔۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب حال مقیم مانٹریال (کنیڈا) سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی آنکھوں کا اپریشن مانٹریال (کنیڈا) میں ہوا ہے۔ حالت تسلی بخش ہے۔ موصوفہ کا دوبارہ معائنہ دس جون کو ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل بینائی عطا فرمائے۔

(محمد رفیق ضیاء محمد نگر لاہور)

۲۔ میرے والد محترم صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب مولویاں ضلع لیہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب کے دعا کی درخواست ہے (محمد عبدالسمیع شاکر پشاور چھاؤنی)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے وصیت کنندہ سیکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۱۷۳۶۷

میں طرفہ خاتون زوجہ قریشی محمد احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹م الف ڈاک خانہ ماڈل ٹاؤن ضلع لاہور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۳/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد زیورات طلائی جھومر ایک تولہ ٹکا نصف تولہ بالیاں ڈیڑھ تولہ پاس نصف تولہ جھار ایک تولہ انگوٹھی ایک تولہ چوڑیاں ۵ تولہ گلو بند ایک تولہ نیکلس ۲ تولہ لاکٹ نصف تولہ نبی ۱½ تولہ ۳ ماشہ کل وزن پونے سولہ تولے جن کی موجودہ قیمت ڈیڑھ ہزار روپے ہے اور میرا زیور نقرئی پازیب ۴ تولہ جس کی قیمت دس روپے ہے حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار روپے ہے میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے وقت میرا جو بھی ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کبھی ہوئی تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ تازیست ادا کرتی رہوں گی۔ الامۃ طرفہ خاتون ۹م الف ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد محمد احمد قریشی خاوند موصیہ ۹م الف ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد امۃ الرشید ۲۰۸ ۵ بی راول پنڈی۔ (نوٹ: وصیت میں مندرجہ بالا جائداد زیورات پونے سولہ تولے اور حق مہر ایک ہزار روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ العبد قریشی محمد احمد خان خاوند موصیہ ۹م الف ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصیت ربوہ)

مسل ۱۷۳۶۸

میں محمد ریاض قمر ولد چوہدری شاہ محمد صاحب قوم ارائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن آر-۹۳/۹ ڈاک خانہ آر-۹۷/۶ ضلع بہاولنگر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ر فروری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میں اس وقت طالب علم ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ اس وقت ماہوار خرچ پر ہے جو کہ مبلغ پچیس روپے ماہوار ہے میں اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی اس کے بعد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی البتہ اگر کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کی مد میں کر دوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے۔ العبد محمد ریاض قمر ولد چوہدری شاہ محمد فضل عمر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد سعید اللہ خان ایم اے ٹیوٹر فضل عمر ہوسٹل ربوہ گواہ شد مرزا محمود احمد فضل عمر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

مسل ۱۷۳۶۹

میں شریف احمد ولد چوہدری محمد رفیق اسلم مرحوم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲۰۵/۲ پی ای سی ایچ سوسائٹی ڈاک خانہ کراچی ۲۹ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ر مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت جائداد کوئی نہیں ہے میں کاروبار بنام "ووڈ ورڈ کمپنی" انور ریٹی روڈ کراچی میں کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار آمد مبلغ دو صد روپے ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد شریف احمد بقلم خود گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی

مسل ۱۷۳۷۰

میں سید انور علی ولد سید خورشید علی صاحب مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع تیراگھاٹی ڈاک خانہ موہور دیا ضلع میمن سنگھ بنگال صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ر فروری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت ادا کرتا ہوں میری موجودہ غیر منقولہ جائداد حسب ذیل ہے میرے والد مرحوم سید خورشید علی صاحب کے ترکہ کے میرے علاوہ والدہ ماجدہ اور دو بہنیں بھی وارث ہیں جائداد میں تین بیگھہ زرعی زمین قیمتی اندازاً تین ہزار روپیہ اور تین بیگھہ زمین پر سکنی خام مکان جس کی دیواریں بانس کی اور چھت ٹین کی ہے قیمتی اندازاً ڈیڑھ ہزار روپیہ قیمتی ہے لہٰذا شرعی تقسیم کے بعد میرے حصہ میں مبلغ دو ہزار روپیہ کے قریب آوے گا میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میں انشاء اللہ تعالیٰ زرعی زمین کے حصہ کی قیمت منڈی کے بھاؤ بصورت نقدی اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا اگر خدانخواستہ میں ادا نہ کر سکوں اور میرے ورثاء بھی ادا نہ کریں تو میری یہ وصیت منسوخ سمجھی جاوے اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے کیونکہ میں بطور انسپکٹر بیت المال مشرقی پاکستان کے لئے مقرر ہوا ہوں اور مجھے سر دست یکصد روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا العبد سید انور علی۔ گواہ شد محمد شجاعت انسپکٹر بیت المال ربوہ گواہ شد مظفر الدین چوہدری نائب ناظر بیت المال ربوہ۔

مسل ۱۷۳۷۱

میں ملک عبدالرحمن ولد عبداللہ خان قوم اعوان پیشہ ٹھیکیداری عمر ۵۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال حال چکوال ڈاک خانہ دوالمیال ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے، جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی تفصیل جائداد حسب ذیل ہے اور مندرجہ ذیل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت ہے زمین بارانی دس [illegible] کی قیمت اندازاً دس ہزار روپیہ ہے دو دکان [illegible] جس کا رقبہ قریباً دس مرلہ ہے جس کی قیمت ۴ ہزار روپیہ ہے لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ٹھیکیداری پر ہے جو اندازاً دو ہزار روپے سالانہ ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتا ہوں العبد حاجی ملک عبدالرحمن ولد ملک عبداللہ خان ساکن دوالمیال حال چکوال ضلع جہلم گواہ شد ملک مبارک احمد زعیم انصار اللہ چکوال گواہ شد محمد اکبر افضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چکوال ضلع جہلم۔

مسل ۱۴۴۲۰

میں سید عزیز احمد شاہد ولد سید سردار شاہ صاحب قوم سید پیشہ مربی سلسلہ عالیہ عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک عبدالخالق ڈاک خانہ خاص براستہ دینہ ضلع جہلم صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۶/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد ۸۵/ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد عزیز احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری ۲۸ ۶/۵۶

گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ حلقہ لاہور، منٹگمری

گواہ شد۔ نور الدین بقلم خود سیکرٹری تعلیم و تربیت اوکاڑہ ضلع منٹگمری۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۹ جون۔ آج قومی اسمبلی نے آئینی ترمیم کے دوسرے مسودۂ قانون کی پہلی خواندگی منظور کرلی اور حزب اختلاف کو ۲۶ کے مقابلہ میں ۹۰ ووٹوں سے شکست ہوگئی تین آزاد اور تین حزب اختلاف کے ممبران نے حکمران پارٹی کی حمایت میں ووٹ دیئے

نظام اسلام پارٹی کے چوہدری محمد افضل چیمہ ڈپٹی سپیکر اور اسلامی جمہوری محاذ کے مفتی محمود رائے دہی کے وقت غیر حاضر رہے مسٹر ضیاء الامین پارلیمانی سیکرٹری برائے مواصلات اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے لیکن انہوں نے کسی طرف بھی ووٹ نہ دیا۔

• **واشنگٹن** ۹ جون معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے بھارت کو طویل المیعاد فوجی امداد کی صورت میں ہر سال دس کروڑ روپے کے مساوی رقم دینے پر آمادگی کا اظہار کر دیا ہے بھارت کو امریکی امداد جاری رکھنے پر سمجھوتہ کا اعلان ایک مشترکہ اعلان میں کیا گیا تھا جو پرسوں واشنگٹن اور نئی دہلی سے جاری کیا گیا تھا لیکن اس میں جملہ شرائط پر روشنی نہیں ڈالی گئی تھی تاہم امریکہ نے بھارت کو جیٹ لڑاکا طیارے مہیا کرنے کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا اعلان میں کہا گیا ہے کہ بھارت کو لڑاکا طیاروں کی فراہمی کے مسئلہ کا فریقین جائزہ لیتے رہیں گے۔

• **راولپنڈی** ۹ جون۔ مرکزی وزیر تعلیم مسٹر اے ٹی ایم مصطفےٰ نے آج قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں واضح طور پر بتایا کہ مرکزی حکومت نے قومی زبانوں اردو اور بنگالی کے لئے رسم الخط رائج کرنے کی کوئی سکیم تیار نہیں کی لہٰذا اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کی طرف سے کسی مہم کے اجراء کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مرکزی وزیر تعلیم نے بتایا کہ بنگالی زبان کے بارے میں حکومت کی واضح پالیسی یہ ہے کہ بنگالی زبان اور ادب کو بنگالی رسم الخط میں فروغ دیا جائے۔ جہاں تک حکومت مغربی پاکستان کا تعلق ہے وہ صوبہ میں خط نسخ کی ترویج کے مسئلہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے!

• **ڈھاکہ** ۹ جون۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کل صوبائی اسمبلی میں ۶۵-۱۹۶۴ء کے لئے ایسٹرن ریلوے کا بجٹ پیش کیا جس میں ۲۵ کروڑ ۳۰ لاکھ روپے آمدنی اور ۲۱ کروڑ ۳۱ لاکھ روپے خرچ کا تخمینہ ظاہر کیا گیا ہے آمدنی گذشتہ برس کے مقابلہ میں دو کروڑ ۲۶ لاکھ روپے زائد ہے گزشتہ برس یہ ۲۳ کروڑ ۴ لاکھ روپے تھی

• **کوالالمپور** ۹ جون۔ ملائیشیا کے وزیراعظم تنکو عبدالرحمٰن نے کہا ہے صباح (شمالی بورنیو) اور سراواک سے انڈونیشی فوجوں کی واپسی کی تفصیلات طے ہوتے ہی ٹوکیو جانے کے لئے تیار رہیں

تنکو عبدالرحمٰن نے مشرقی ملائیشیا کا دورہ کرنے کے بعد کل یہاں د[illegible] پہنچے تھے۔

• **لیوپولڈویل** ۹ جون۔ کانگو کے مختلف حصوں میں بغاوت کے شعلے پھر بھڑک اٹھے ہیں اور مسٹر لومومبا کے حامیوں نے دوبارہ قوت حاصل کرکے ملک کے مختلف قصبوں میں لڑائی شروع کر دی ہے۔ مسٹر لومومبا کو پچھلی خانہ جنگی میں قتل کر دیا گیا تھا جو آزادی ملنے کے فوراً بعد مسٹر لومومبا اور صدر کاساووبو کے حامیوں کے درمیان ہوئی تھی۔

باغیوں کے ایک ترجمان نے دعوےٰ کیا کہ مشرقی صوبہ کیوو میں انہوں نے اتنی طاقت حاصل کرلی ہے کہ کسی وقت بھی متوازی حکومت قائم کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی علاقوں کے قبائل بھی اب ہمارا ساتھ دے رہے ہیں لیوپولڈویل میں اس خدشے کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اگر فوری طور پر حالات قابو میں نہ آئے تو مسٹر شومبے کے حامی بھی موقع سے فائدہ اٹھانے اور کٹنگا کو دوبارہ علیحدہ ریاست کی حیثیت دینے کی کوششیں کر دیں گے اور فوج میں جسے بڑی مشکل سے متحد کیا گیا ہے دوبارہ انتشار پھیل جائیگا۔

• **الٰہ آباد** ۹ جون۔ بھارتی وزیراعظم آنجہانی پنڈت نہرو کی راکھ الٰہ آباد میں گنگا اور جمنا کے سنگم میں جہاں گنگا کے گدلے اور جمنا کے نیلے پانیوں کا اتصال ہوتا ہے ڈال دی گئی۔ اس موقع پر دس لاکھ سے زائد افراد موجود تھے۔

• **راولپنڈی** ۹ جون۔ یہاں مرکزی وزیر صحت و معاشرتی بہبود الحاج عبداللہ ظہیر الدین لال میاں سے روسی سفیر نے ملاقات کی جس میں دونوں کے درمیان مختلف شعبوں میں زیادہ تعاون پر غور کیا گیا۔ لال میاں نے تجویز کیا کہ تعاون بڑھانے کے لئے دونوں ملکوں میں غیر سگالی کے وفد کا تبادلہ ہونا چاہیئے۔

• **استنبول** ۹ جون۔ غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق وزیراعظم ترکی جنرل عصمت انونو کی مخالف پارٹی۔ جسٹس پارٹی نے سینٹ کے انتخابات میں ۳۱ نشستوں پر کامیابی حاصل کرلی ہے۔ یہ انتخاب ۵۱ نشستوں کیلئے ہوئے تھے۔ عصمت انونو کی ری پبلکن پارٹی کو ۱۸ نشستیں ملیں اور ایک نشست آزاد امیدوار کے حصہ میں آئی۔

• **نئی دہلی** ۹ جون۔ بھارت کے ممتاز اخبار سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق نامزد وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اب تک ملک کے سیاسی بحران کو حل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے۔ انہوں نے یہ بیان کانگرس کے صدر مسٹر کامراج۔ نگران وزیراعظم گلزاری لال نندا۔ مسز اندرا گاندھی اور ممتاز کانگرسی ارکان کو ملاقاتیں کرنے کے بعد دیا۔

جب وہ کامراج سے بات چیت کے بعد باہر نکلے تو اخباری نمائندے باہر ان کے منتظر تھے۔ نامزد وزیراعظم نے ان سے کہا کہ الٰہ آباد سے واپسی سے قبل میں نئی کابینہ کی تشکیل کے بارے میں قطعیت کے ساتھ کوئی بات کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں اور خود کو اس قابل نہیں پاتا۔ کہ آپ کو مطمئن کرسکوں۔

• **لاہور** ۹ جون — صوبائی حکومت نے آمیزش کے مقدمات میں ماخوذ ملزموں کو مثالی سزائیں دینے کے لئے قانون اجناس خوردنی مجریہ ۱۹۶۰ء میں ترمیم کرلی ہے نئے قانون کے مطابق جو پیور فوڈ ایکٹ (ترمیمی) ۱۹۶۴ء کہلائے گا ملزموں کو پانچ سال قید اور ایک لاکھ روپیہ جرمانہ کے علاوہ کوڑوں کی سزا بھی دی جاسکے گی۔

ملاوٹ کے ایسے مقدمات جن میں ماخوذ ملزمین ایک سے زائد مرتبہ کے سزا یافتہ ہوں گے انہیں جرگہ کے سپرد کر دیا جائے گا جہاں انہیں جرگہ کے قوانین کے مطابق زیادہ سے زیادہ سزائیں دی جاسکیں گی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ایسے اختیارات دے دئے جائیں گے جن کے تحت وہ ملزموں کو جرگہ کے سپرد کرنے کی سفارش کرسکیں گے معلوم ہوا ہے کہ نیا قانون توثیق کے لئے صوبائی اسمبلی کے رواں سیشن میں پیش کر دیا جائے گا۔

• **طرابلس** ۹ جون — ریڈیو بن غازی نے گزشتہ رات اپنے ایک نشریہ میں بتایا کہ سال رواں کے آخر میں برطانیہ لیبیا میں اپنے دو فوجی اڈوں سے اپنی فوج واپس بلا لے گا۔

ریڈیو نے کہا ہے کہ برطانوی افسروں کے ایک وفد نے اس سلسلہ میں لیبیا کے اعلیٰ احکام سے بات چیت کی ہے اور برطانوی وفد اس پر رضامند ہوگیا ہے کہ برطانیہ لیبیا کی سرزمین سے اپنی فوجیں واپس بلا لے گا برطانیہ ایک معاہدہ کے تحت جس پر ۱۹۵۳ء میں دستخط کئے گئے تھے بیس سال تک لیبیا کی سرزمین پر اپنے فوجی اڈے قائم رکھ سکتا ہے۔

• **عدن** ۹ جون — مشرق وسطےٰ میں برطانوی فوج کے ایک ترجمان نے یہاں اعلان کیا کہ عدن سے ساٹھ میل دور جنوب میں رضفان کے پہاڑی علاقہ میں برطانیہ کو پیش قدمی میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ قبائلی سخت مزاحمت کر رہے ہیں ترجمان نے کہا کہ ان قبائلیوں کو کچلنے کے لئے برطانیہ سے ہاکر جیٹ بمبار طیارے اور توپ خانہ منگوایا جا رہا ہے ترجمان نے کہا ہے کہ برطانوی فوج ساڑھے چھ میل لمبی وادی مصرہ پار کرکے رضفان کی چوٹیوں کے قریب پہنچ گئی ہے۔

• **لندن** ۹ جون — لندن میں پاکستان کے ہائی کمیشن کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان کے صدر ایوب ۵ جولائی کو لندن پہنچیں گے جہاں وہ ۸ جولائی سے شروع ہونے والی دولت مشترکہ کے ممالک سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ صدر ایوب نے ۱۶ جولائی کو جمہوریہ آئرلینڈ کے دورہ پر روانہ ہوں گے اور ۱۸ جولائی تک آئرلینڈ کے صدر ایمن ڈی ولیرا کے مہمان کی حیثیت سے ڈبلن میں قیام کریں گے۔

• **ہیلسنکی** ۹ جون — فن لینڈ نے غیر جانبدار اقوام کی دوسری مجوزہ کانفرنس میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور کانفرنس کے اجلاس میں اپنا ایک مبصر بھیجنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اور اس کا اظہار یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کے فن لینڈ کے سرکاری دورہ کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلامیہ میں کیا گیا ہے۔

• **نئی دہلی** ۹ جون — بھارت کے مشہور اخبار انڈین ایکسپریس نے صدر ایوب کی جانب سے پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی ختم کرنے کی پیشکش کا خیر مقدم کیا ہے۔ انڈین ایکسپریس نے صدر ایوب کی ماہانہ نشری تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ صدر پاکستان کی یہ تقریر ان کی دوستی کے جذبہ میں ڈوبی ہوئی ہے جس نے بھارتی رہنماؤں اور عوام کو بہت متاثر کیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ صدر ایوب کی اس تقریر کا بھارت کے گوشہ گوشہ میں خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔

• **لاہور** ۹ جون — ضلع لاہور کی متروکہ املاک (مکانوں۔ دکانوں، کھلے پلاٹ اور غیر رجسٹرڈ شدہ فیکٹریوں) کا نیلام عام فرید کوٹ ہاؤس مزنگ روڈ لاہور میں ۱۵ جون سے شروع ہوگا۔

• **سرگودہا** ۹ جون — نیکٹری ایریا کے مہاجر کیمپ میں آگ لگنے سے تقریباً بیس گھروں کا اثاثہ جل گیا۔ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ آگ بجلی کا تار خراب ہونے کے باعث ڈیڑھ بجے لگی اور ۳ بجے تک بڑی مشکل سے اس پر قابو پایا جاسکا۔ اس سلسلے میں میونسپلٹی کے فائر بریگیڈ کے علاوہ پی اے ایف کے فائر بریگیڈ کی خدمات حاصل کی گئیں۔

• **ٹوکیو** ۹ جون — نیو چائنا خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ امریکی طیارے جارز کے میدان میں پینتھٹ لاؤ فوجوں پر راکٹوں سے حملے کر رہے ہیں۔ ایجنسی نے ان حملوں کے نتیجہ میں کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں دی۔ ادھر واشنگٹن میں امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی طیارے لاؤس کے وزیراعظم شہزادہ سوانا فوما کی درخواست پر جارز کے میدان میں اور پہاڑی علاقوں میں اپنی پروازیں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن یہ طیارے بالکل غیر مسلح ہیں۔ محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ پینتھٹ لاؤ فوجوں نے جارز کے میدان میں ایک امریکی طیارہ مار گرایا ہے لیکن یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ طیارہ مار گرانے میں کونسے ہتھیار استعمال کئے گئے ہیں۔

درخواستِ دُعا

برادرم بشارت الرحمٰن صاحب احسان ایم اے عربی کا فائنل امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا کرے۔ آمین

(عبدالغفور خان ٹیلیفون آپریٹر چنیوٹ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳